

الثَّوَى ۶) وَ اِنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ

(نظام اور قدرت کے تابع) ہیں اور اگر آپ ذکر و دعا میں جہر (یعنی آواز بلند) کریں (تو بھی کوئی حرج نہیں) وہ تو سِر (یعنی دلوں کے رازوں) اور

اَخْفٰی ۷) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْبَآءُ الْحُسْنٰی ۸)

اَخْفٰی (یعنی سب سے زیادہ مخفی بھیدوں) کو بھی جانتا ہے ﷻ اللہ (اس کا اسم ذات) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ﷻ اس کیلئے (اور بھی) بہت

وَهَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰی ۹) اِذْ رَاْنَا نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ

خوبصورت نام ہیں ﷻ اور کیا آپ کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر آچکی ہے؟ جب موسیٰ (علیہ السلام) نے (مدین سے واپس مصر آتے ہوئے) ایک آگ

اَمْكُثُوْا اِنِّیْۤ اَنْتُمْ نَارُ الْعٰلَمِیْنَ اَتِیْكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ

دیکھی تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا تم یہاں ٹھہرے رہو میں نے ایک آگ دیکھی ہے ﷻ شاید میں اس میں سے کوئی چنگاری تمہارے لئے (بھی)

اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۱۰) فَلَمَّا اَتٰهَا نُودِیْ یٰمُوسٰی ۱۱)

لے آؤں یا میں اس آگ پر (سے وہ) رہنمائی پالوں (جس کی تلاش میں سرگرداں ہوں) پھر جب وہ اس (آگ) کے پاس پہنچے تو ندا کی گئی اے موسیٰ!

اِنِّیْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاحْذَرْ نَعْلَیْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

بیشک میں ہی تمہارا رب ہوں سو تم اپنے جوتے اتار دو، بیشک تم طویٰ کی مقدس وادی

طُوًی ۱۲) وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوحٰی ۱۳) اِنِّیْۤ اَنَا

میں ہوں اور میں نے تمہیں (اپنی رسالت کیلئے) چن لیا ہے پس تم پوری توجہ سے سنو جو تمہیں وحی کی جا رہی ہے ﷻ بیشک میں ہی

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ۱۴)

اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں سو تم میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کی خاطر نماز قائم کیا کرو ﷻ

اِنَّ السَّاعَةَ اَتَتْۢیَۃً اَکَادُ اُخْفِیْہَا لِتُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍ بِمَا

بیشک قیامت کی گھڑی آنے والی ہے، میں اسے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر جان کو اس (عمل) کا بدلہ دیا جائے جس کیلئے وہ

تَسْعٰی ۱۵) فَلَا یُصَدِّکُ عَنْهَا مَنٌ لَا یُؤْمِنُ بِہَا وَ اتَّبَعَ

کوشاں ہے ﷻ پس تمہیں وہ شخص اس (کے دھیان) سے روکے نہ رکھے جو (خود) اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش (نفس) کا